103523- نیکوٹین کی پٹیاں لگانا

سوال

میں نے سگرٹ نوشی چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ کیا سگرٹ نوشی چھوڑنے کے لیے نیکوٹین کی پٹیاں لگانا جائز ہیں ؟
اور کیا یہ پٹیاں نماز اور روزے پر اثرانداز ہونگی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

نیکوٹین ایک زہریلہ مادہ ہے جو تمباکو میں پائے جانے والے نقصاندہ مواد میں سب سے زیاہ خطرناک مادہ ہے، اور اسی مادہ کی بنا پر سگرٹ نوشی کرنے والا شخص سگرٹ اور تمباکو نوشی کا عادی بنتا ہے، اس لیے تمباکو نوش افراد کو سگرٹ نوشی سے دور کرنے کے لیے اس کا بدل نیکوٹین کی گولیوں یا چیونگم یا پٹیاں تیار کرنے کی کوشش کی گئی ہے.

یہ اشیاء نقصاندہ نکوٹین کی عادت کو ختم کرنے میں مدومعاون ہوتی ہیں، وہ اس طرح کہ نیکوٹین کی بالکل کم مقدار کو اچھا کر کے گولیوں وغیرہ کی شکل میں دی جاتی ہے اور آہستہ آہستہ اسے بند کر دیا جاتا ہے، اس میں بھی بتدریج مقدار کو کم کرتے ہوئے بالکل ختم کر دیا جاتا ہے تاکہ ممکن طور پر سگرٹ نوشی سے لمبے عرصہ تک اجتناب کیا جاسکے.

یہ اس لیے کیا جاتا ہے کہ یک لخت سگرٹ نوشی کو ترک کرنے کی بنا پر اسے جو تلخی حاصل ہوتی ہے.جس کی بنا پر وہ دوبارہ سگرٹ نوشی کرنا شروع کر دیتا ہے وہ تلخی حاصل نہ ہو اور سگرٹ نوشی دوبارہ نہ شروع کرے.

دوم :

نکوٹین کی پٹی کچھ اس طرح ہوتی ہے کہ وہ ربڑ کی شکل میں ہوتی ہے جو جلد پر لپیٹی جاتی ہے اور اس سے جیلی کی شکل میں نکوٹین مادہ خارج ہوتا ہے جو جلد میں جذب ہو کر خون میں منتقل ہوجاتی ہے، اس طرح سگرٹ نوش کو سگرٹ نوشی کی طرف دوبارہ نہ آنے میں مدومعاون ثابت ہوتی ہے.

یہ پٹیاں تین طرح کی طاقت میں ملتی ہیں جن کی تاثیر کی قوت (5–10–15) ملی گرام ہوتی ہے، اور عام طور پر بازو کے اوپر والے حصہ میں باندھی جاتی ہے، اور دن میں تقریبا سولہ گھنٹے جلد پر رہتی ہے، لیکن نیند کے وقت اسے استعمال نہیں کیا جاتا.

لیکن اس کے استعمال سے کچھ دوسرے نقصانات اور بیماریاں بھی ظاہر ہوتی ہیں مثلا دل کی دھڑکن میں خرابی اور الٹیاں، اور عمومی طور پر کمزوری پیدا ہوجاتی ہے.

سوم :

اس طرح کی پٹیاں استعمال کرنے کا حکم یہ ہے کہ ان شاء اللہ یہ جائز ہیں، لیکن اگر یقینی طور پر اس کے استعمال میں ضرر اور نقصان ہو تو پھر اس صورت میں یہ استعمال کرنا ممنوع ہوگی، اس کے لیے کسی سپیشلسٹ ڈاکٹر سے مشورہ کیا جائے اور اس کے مطابق عمل ہو.

اگر روزے کی حالت میں کوئی انسان استعمال کرے تو روزے پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا.

اسلامی فقہ اکیڈمی کی قرار نمبر (93) میں درج ہے کہ :

"درج ذیل امور کو روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں کیا جائیگا.....

ان اشیاء کو شمار کرتے ہوئے یہ بھی شامل کیا گیا ہے کہ :

وہ اشیاء جو جلد میں جذب ہوتی ہوں مثلا تیل اور مرہم و کریم وغیرہ، اور جلد کے لیے بطور علاج استعمال کی جانے والی پٹیاں جن میں دوائی لگائی گئی ہو، یا کیمائی پٹیاں" انتہی مختصرا.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

میڈیکل سٹوروں میں ایک پٹی ملتی ہے جو جسم کو چوبیس گھنٹے نکوٹین فراہم کرتی ہے تاکہ سگرٹ نوشی سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکے.

سوال یہ ہے کہ اگر یہ پٹی رات کے وقت چوبیس گھنٹوں کے لیے لگائی جائے اور اس کے بعد دوسری لگائی جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جائیگا یا نہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"رمضان المبارک میں اس پٹی کا استعمال کرنا روزے کو توڑنے کا باعث نہیں ہوگا، اس کے لیے یہ پٹی استعمال کرنی جائز ہے، بلکہ بعض اوقات تو اس کا استعمال واجب ہو جائیگا یعنی جب اس طریقہ سے سگرٹ نوشی کرنے سے رکنا مقصود ہو، کیونکہ کسی حرام چیز کو بتدریج ترک کرنے میں کوئی حرج نہیں.

اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے جب شراب کو حرام کرنا چاہا تو اسے ایک ہی بار حرام نہیں کیا، بلکہ شراب کی حرمت بتدریج ہوئی، ابتدا میں اسے مباح کیا گیا، اور پھر اس کے نقصانات زیادہ بیان کیے گئے، اور پھر اسے بعض اوقات پینے سے روکا گیا، اور پھر اسے مطلقا حرام کر دیا گیا.

اس طرح چار مراتب بنتے ہیں :

پہلا :

اللہ سبحانہ و تعالی نے اسے اپنے اس فرمان میں حلال کیا ہے :

{اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم شراب بنا لیتے ہو اور عمدہ روزی بھی} النحل (67).

یہاں بطور احسان اور نعمت اللہ نے ذکر کیا ہے، تو اس طرح یہ حلال ہوئی.

دوسرا :

اسے بطور تعریض یعنی توریہ حرام کہا :

{آپ سے یہ لوگ شراب اور جوے کے بارہ میں دریافت کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ ان میں بہت بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے اس میں فائدے بھی ہیں، لیکن ان کا گناہ ان کے فائدہ سے زیادہ ہے} البقرۃ (219).

تیسرا :

اسے بعض اوقات استعمال کرنے سے منع کیا گیا :

.{اے ایمان والو تم نشہ کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ}.النساء (43).

اس آیت کا تقاضہ ہے کہ نماز کے اوقات میں استعمال مت کی جائے.

چوتھا :

اللہ سبحانہ وتعالی نے بالآخر اسے بالکل طور پر حرام کرتے ہوئے فرمایا :

.{اے ایمان والو بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں اور شیطانی کام ہیں ان سے بالکل الگ تھلگ رہو تاکہ تم فلاح یاب ہوجاؤ}.المآئدۃ (90).

اسی لیے جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو صحابہ کرام کے برتن شراب سے بھرے ہوئے تھے، لیکن جب صحابہ کرام نے حرمت کی آیت سنی تو انہوں نے بھرے ہوئے برتن بازاروں اور گلیوں میں لا کر بہا دیے

سبحان اللہ ہمارے اور ان کے مابین کیا فرق ہے ؟

ہمارے اور ان کے مابین یہی فرق ہے کہ انہوں نے اطاعت وفرمانبرداری کی اور ہم اطاعت نہیں کرتے، یہ فرق بالکل ہمارے اور ان کے زمانے کے فرق کی طرح ہے، انہوں نے شراب بہانے میں دیر نہیں کی، اور یہ نہیں کہا کہ جو برتنوں میں ہے ہم وہ پی لیتے ہیں.

نہیں انہوں نے بالکل ایسا نہیں کیا اور نہ ہی زبان سے ایسا کہا وہ تو شراب پی رہے تھے جب انہوں نے یہ آیت سنی تو فورا بازار میں نکل کر پیتے ہوئے گلاس بھی بہا دیے اور بالکل شراب نوشی سے رک گئے.

انہوں نے یہ نہیں کہا کہ : ہم تو شراب کے عادی ہوچکے ہیں اسے چھوڑنا مشکل ہے نہیں انہوں نے اس طرح کی باتیں نہیں کیں، بلکہ شراب کو بالکل یکلخت طور پر چھوڑ دیا کیونکہ ان کے اندر تو اس سے بھی زیادہ شدید اشیاء کو ترک کرنے کا عزم پایا جاتا تھا".

دیکھیں : جلسات رمضانیۃ سوال نمبر (10) سال (1415ھ).

چہارم :

ایسی پٹی لگا کر نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس میں کوئی ایسی نجاست نہیں جو نماز کی صحت پر اثرانداز ہو، اور پھر یہ تو بازو کے اوپر والے حصہ پر لگائی جاتی ہے، جس حصہ کو وضوء میں دھونا ضروری بھی نہیں اور نہ ہی وہ وضوء کے اعضاء میں شامل ہوتا ہے، بلکہ جب غسل جنابت کرنے کا ارادہ ہو تو ایسی پٹی کو اتارنا ضروری ہوگا.

اللہ سبحانہ وتعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اس حرام اور خبیث وگندی چیز کو ترک کرنے اور اس سے خلاصی وچھٹکارا کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.